روزنامہ الفضل

ٹیلی فون نمبر: 213029

C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 5 مارچ 2005ء 23 محرم 1426 ہجری 5 امان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 50

لامتناہی صفات کا مالک

صحابی رسولؐ حضرت کعب الاحبارؓ یہ دعا کرتے تھے:

میں اپنے عظیم شان والے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس سے عظیم تر کوئی شے نہیں۔ اوران کامل اور مکمل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں جن سے کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کرسکتا اور اللہ کی تمام صفات حسنہ جو مجھے معلوم ہیں اور جو معلوم نہیں ان کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ ہر اس مخلوق کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور پھیلایا۔

(موطا امام مالک کتاب الجامع باب التعوذ حدیث نمبر 1499)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود قرآن کریم کی بعض آیات کے حوالہ سے فرماتے ہیں۔

اے لوگو! تم اس خدائے واحد لاشریک کی پرستش کرو جس نے تم کو اور تمہارے باپ دادوں کو پیدا کیا چاہئے کہ تم اس قادر توانا سے ڈرو جس نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا اور آسمان کو تمہارے لئے چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتار کر طرح طرح کے رزق تمہارے لئے پھلوں میں سے پیدا کئے۔ سو تم دیدہ دانستہ انہیں چیزوں کو خدا کا شریک مت ٹھہراؤ جو تمہارے فائدہ کے لئے بنائی گئی ہیں۔ خدا ایک ہے جس کا کوئی شریک نہیں وہی آسمان میں خدا ہے اور وہی زمین میں خدا۔ وہی اول ہے اور وہی آخر۔ وہی ظاہر ہے وہی باطن۔ آنکھیں اس کی کنہ دریافت کرنے سے عاجز ہیں اور اس کو آنکھوں کی کنہ معلوم ہے وہ سب کا خالق ہے اور کوئی چیز اس کی مانند نہیں اور اس کے خالق ہونے پر یہ دلیل واضح ہے کہ ہر یک چیز کو ایک اندازۂ مقرری میں محصور اور محدود پیدا کیا ہے جس سے وجود اس ایک حاصر اور محدد کا ثابت ہوتا ہے اس کے لئے تمام محامد ثابت ہیں اور دنیا وآخرت میں وہی منعم حقیقی ہے اور اسی کے ہاتھ میں ہر یک حکم ہے اور وہی تمام چیزوں کا مرجع ومآب ہے۔ خدا ہر یک گناہ کو بخش دے گا جس کے لئے چاہے گا۔ پر شرک کو ہرگز نہیں بخشے گا۔ سو جو شخص خدا کی ملاقات کا طالب ہے اسے لازم ہے کہ ایسا عمل اختیار کرے جس میں کسی نوع کا فساد نہ ہو اور کسی چیز کو خدا کی بندگی میں شریک نہ کرے۔ تو خدا کے ساتھ کسی دوسری چیز کو ہرگز شریک مت ٹھہراؤ خدا کا شریک ٹھہرانا سخت ظلم ہے۔ تُو بجز خدا کے کسی اور سے مرادیں مت مانگ سب ہلاک ہوجائیں گے ایک اُسی کی ذات باقی رہ جاوے گی۔ اسی کے ہاتھ میں حکم ہے اور وہی تمہارا مرجع ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 520)

یہ جو قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ میں شرک نہیں بخشوں گا۔ اس کا مفہوم نادانوں نے اتنا ہی سمجھ لیا ہے کہ اس سے بت پرستی مراد ہے۔ نہیں اتنی ہی بات نہیں بلکہ اس سے وہ سب محبوب مراد ہیں جو انسان اپنے لئے بنالیتا ہے ایسے لوگ دیکھے گئے ہیں کہ جب انہیں ذرا بھی تکلیف یا مصیبت پہنچے یا کوئی اولاد مرجاوے تو فوراً خدا تعالیٰ سے تعلق توڑ بیٹھتے ہیں اور شکوہ اور شکایت کرنے لگتے ہیں۔ یہ سخت مشرک اور اپنی جان پر ظلم کرنے والے ہیں۔ پس تم ایسے مت بنو اور اس قسم کے خیالات کو دل سے نکال دو اور اس کی ترکیب یہی ہے کہ نہایت خشوع اور خضوع کے ساتھ اپنی نمازوں میں دعائیں کرو اور اس کی توفیق چاہو۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 97)

یاد رکھو۔ شرک کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ ان میں سے ایک شرک جلی کہلاتا ہے دوسرا شرک خفی۔ شرک جلی کی مثال تو عام طور پر یہی ہے۔ جیسے یہ بت پرست لوگ بتوں، درختوں یا اور اشیاء کو معبود سمجھتے ہیں۔ اور شرک خفی یہ ہے کہ انسان کسی شئی کی تعظیم اسی طرح کرے جس طرح اللہ تعالیٰ کی کرتا ہے۔ یا کرنی چاہئے۔ یا کسی شئی سے اللہ تعالیٰ کی طرح محبت کرے۔ یا اس سے خوف کرے یا اس پر توکل کرے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 448)

انٹرویو مدرسۃ الحفظ طلباء کا نیا پروگرام

پاکستان میں بعض مقامات پر پرائمری کے امتحانات لیٹ ہونے کی وجہ سے مدرسۃ الحفظ میں انٹرویو اب درج ذیل شیڈیول کے مطابق ہوگا۔ سابقہ شیڈیول کینسل کیا جاتا ہے۔ مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2005ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 21 جولائی 2005ء ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

1۔ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہوتو)

2۔ برتھ سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

3۔ پرائمری پاس سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

4۔ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ داخلہ کے وقت اس کی عمر گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو 6۔ اگست صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

(باقی صفحہ 12 پر)

پلاسٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک سرجن مورخہ 13 مارچ 2005ء کو ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کرکے اپنی پرچی بنوالیں مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 332)

نزول برکات کے عظیم الشان طریقے

سبز اشتہار یکم دسمبر 1888ء مطبوعہ ریاض ھند امرتسر سے ایک ایمان افروز اقتباس ہدیہ قارئین کیا جا رہا ہے جو اس اعتبار سے خدائے ذوالجلال کا ایک چمکتا ہوا نشان ہے۔ حضرت اقدس کی اس تحریر کے وقت نہ جماعت احمدیہ منصۂ شہود پر آئی تھی نہ کوئی دعویٰ مسیحیت ومہدویت تھا کجا یہ کہ سلسلہ احمدیہ میں قدرت ثانیہ کا ظہور ہو کیونکہ اس کا آغاز تو حضور کے وصال کے بعد 27 مئی 1908ء کو ہوا جبکہ جماعت کا پہلا اجماع خلافت پر ہوا اور حضرت مولانا نورالدین بھیروی خلیفۃ المسیح الاول کا انتخاب عمل میں آیا۔

حضرت اقدس نے فرمایا

’’خداتعالیٰ کی انزال رحمت اور روحانی برکت کے بخشنے کے لئے بڑے عظیم الشان دو طریقے ہیں۔

(1) اول یہ کہ کوئی مصیبت اور غم و اندوہ نازل کر کے صبر کرنے والوں پر بخشش اور رحمت کے دروازے کھولے جیسا کہ اس نے خود فرمایا............ (الجزو نمبر 2) یعنی ہمارا یہی قانون قدرت ہے کہ ہم مومنوں پر طرح طرح کی مصیبتیں ڈالا کرتے تھے اور صبر کرنے والوں پر ہماری رحمت نازل ہوتی ہے اور کامیابی کی راہیں انہیں پر کھولی جاتی ہیں جو صبر کرتے ہیں۔

(2) دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال............ **اولیاء و خلفاء ہے** تا ان کی اقتدا و ہدایت سے لوگ راہ راست پر آ جائیں اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں سو خداتعالیٰ نے چاہا کہ **اس عاجز کی اولاد کے ذریعہ سے یہ دونوں شق ظہور میں آ جائیں پس اول** اس نے قسم اول کے انزال رحمت کے لئے بشیر کو بھیجا تا بشر الصابرین کا سامان مومنوں کے لئے طیار کر کے اپنی بشریت کا مفہوم پورا کرے سو وہ ہزاروں مومنوں کے لئے جو اس کی موت کے غم میں محض للہ شریک ہوئے بطور فرط کے ہو کر خداتعالیٰ کی طرف سے............ اندر ہی اندر بہت سی برکتیں ان کو پہنچا گیا۔‘‘

(سبز اشتہار۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 461)

پھر یہ پُر مسرت خبر دی ’’سوا ے وے لوگو جنہوں نے ظلمت کو دیکھ لیا حیرانی میں مت پڑو بلکہ خوش ہو **اور خوشی سے اچھلو کہ اس کے بعد اب روشنی آئے گی۔**

حضرت اقدس نے اس اشتہار کے حاشیہ صفحہ 7 پر یہ تحدی بھی فرمائی کہ:-

’’زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ناممکن ہے‘‘

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

دین مصطفویؐ کے پُر جوش دفاع کی برکت سے شفا

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کا بیان فرمودہ چشمد ید واقعہ:-

لدھیانہ کا واقعہ ہے ’’کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کو دردسر کا دورہ اس قدر ہوا کہ ہاتھ پیر برف کی مانند سرد ہو گئے میں نے ہاتھ لگا کر دیکھا اور نبض بہت کمزور ہو گئی آپ نے مجھے ارشاد فرمایا (دین) پر کوئی اعتراض یاد ہو تو اس کا جواب دینے میں میرے بدن میں گرمی آ جائے گی اور دورہ موقوف ہو جائے گا میں نے عرض کی کہ حضور اس وقت تو مجھے کوئی اعتراض یاد نہیں آتا۔ فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت میں کچھ اشعار آپ کو یاد ہوں تو میں نے براہین احمدیہ کی نظم

ع

اے خدا اے چارہ آزار ما

خوش الحانی سے پڑھنی شروع کی اور آپ کے بدن میں گرمی آنی شروع ہو گئی پھر آپ لیٹے رہے اور سنتے رہے پھر مجھے ایک اعتراض یاد آ گیا............ جب میں نے یہ اعتراض سنائے تو **حضور کو جوش آ گیا اور فوراً بیٹھ گئے اور بڑے زور کی تقریر جواباً کی** اور بہت سے لوگ بھی آ گئے اور دورہ ہٹ گیا۔

(روایات حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی صفحہ 91 مطبوعہ کھنہ پرنٹرز جالندھر)

اس منفرد ’’طریق شفا‘‘ سے جس کا کوئی نمونہ طبی دنیا میں شاذ و نادر ہی مل سکتا ہے حضرت اقدس کے دل صافی میں موجزن بے مثال جذبہ غیرت رسول کا پتہ چلتا ہے۔ جس کی دردانگیز کیفیت حضور کی تحریرات اور کلام شعری سے خوب نمایاں ہو جاتی ہے۔

> تقویٰ کا مضمون باریک ہے۔ اس کو حاصل کرو خدا کی عظمت دل میں بٹھاؤ۔
> (حضرت مسیح موعود)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم نسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ماسٹر عبدالرشید صاحب ناز ولد ماسٹر عبدالعزیز صاحب مرحوم آف گگو منڈی ضلع وہاڑی حال مقیم فیصل آباد مورخہ 24 فروری 2005ء کو بقضاء الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 68 سال تھی۔ آپ ماسٹر محمد ارشد صاحب شاد آف 245/E.B ضلع وہاڑی کے بڑے بھائی اور مکرم طاہر احمد صاحب ناز انسپکٹر انکم ٹیکس فیصل آباد کے والد تھے۔ بیت الذکر حلقہ کریم نگر فیصل آباد میں بعد نماز مغرب ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ فیصل آباد شہر کے مقامی قبرستان میں اسی دن تدفین عمل میں آئی۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم منیر احمد ملک صاحب صدر محلّہ دارالفتوح شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بھابھی کے بھائی مکرم امداد علی شاہ صاحب نیو جرسی امریکہ میں کینسر کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔ ان کے گلے کے دو آپریشن قبل ازیں ہو چکے ہیں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو محض اپنے فضل و کرم سے کامل شفایابی سے نوازے اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

محترمہ سمیرہ عابد صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عابد بیگ صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کی گردن میں شدید درد رہتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

مکرم شیخ مشتاق احمد صاحب آف پتوکی کی ٹانگ کا آپریشن ہوا ہے پاؤں کا ایک حصہ کاٹنا بھی پڑا۔ احباب جماعت سے انہیں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ جلد سے جلد شفا دے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(محترمہ امۃ القدیر صاحبہ بابت رقم مکرم مرزا اعظم بیگ صاحب)

محترمہ امۃ القدیر صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا اعظم بیگ صاحب سکنہ کوارٹرز بیوت الشکر (دارالیمن) نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند عرصہ تین سال سے لاپتہ ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر 9132/6-74 میں اس وقت مبلغ -/26,448 روپے بقایا موجود ہے۔ یہ رقم میری بیٹی نصیرہ بیگم صاحبہ کو ادا کر دی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ امۃ القدیر صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ نصیرہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم مرزا آصف بیگ صاحب (بیٹا)
(4) مکرم مرزا نصیر بیگ صاحب (بیٹا)
(5) مکرم مرزا جہانگیر بیگ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ولادت

مکرم کاشف بشیر صاحب ابن مکرم ڈاکٹر بشیر حسین تنویر صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد لکھتے ہیں۔ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ نائلہ کلیم صاحبہ اہلیہ مکرم کلیم احمد صاحب آف گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 24 جنوری 2005ء کو پہلی بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام فائز احمد ندیم تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم ہومیو ڈاکٹر بشیر حسین تنویر صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع فیصل آباد کا نواسہ اور مکرم چوہدری احسان علی صاحب ابن مکرم چوہدری فرزند علی صاحب صدر جماعت احمدیہ گوٹھ فتح پور کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک، صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کی درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرمہ مسز جلیل بشریٰ صاحبہ بنت میاں عارف محمد صاحب مرحوم اہلیہ مکرم چوہدری ظفر اقبال صاحب چشتیاں ضلع بہاولنگر لکھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے گورنمنٹ آف پنجاب نے مجھے ڈائریکٹر پبلک انسٹریکشن (D.P.I) کے رینک پر ترقی دے کر بطور سینئر ہیڈ مسٹریس تعینات کیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ عہدہ مبارک فرمائے اور جماعتی اور انفرادی لحاظ سے ہر رنگ میں خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ ہر قسم کی پریشانیوں اور ابتلاؤں سے محفوظ رکھے اور اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

مکرم وقار احمد صاحب کی والدہ نسیم بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد الطاف تنویر صاحب مرحوم ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں اور شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

دین حق کی صداقت کا ایک چمکتا ہوا نشان

حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی دربارہ پنڈت لیکھرام

مکرم نصر اللہ خان ناصر صاحب

قسط اول

اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی بانی سلسلہ احمدیہ کو مسیح موعود کے طور پر مبعوث فرمایا تا کہ دین حق کے عالمگیر غلبہ کے فرض کو سرانجام دیں۔ اور آپ کو ایسے عظیم الشان روحانی ہتھیار عطا فرمائے۔ جن سے آپ نے تمام مذاہب عالم کا مقابلہ کیا۔ اور دنیا بھر میں منادی کی کہ جو طالب حق صداقت کے زندہ نشانات دیکھنا چاہتے ہیں وہ آپ کے ذریعہ سے مشاہدہ کریں۔ چنانچہ آپ کی اس دعوت مقابلہ میں نئی جنم لینے والی تحریکات سامنے آئیں۔ جو دین حق کے خلاف برسرپیکار تھیں۔ برصغیر ہندوستان جو مختلف مذاہب کا اکھاڑہ بنا ہوا تھا۔ اس کا ایک اجمالی خاکہ پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔

دین حق کے خلاف جدید تحریکات

عیسائیت کی یلغار تو تھی ہی اور حکومت کے زیر سایہ بڑے بلند بانگ دعاوی اور ارادے لے کر برصغیر پر عیسائی منادوں کی فوج حملہ آور ہوئی جبکہ دوسری طرف مسلمانوں کی آٹھ سو سالہ حکومت کے خلاف برصغیر کے ہندوؤں کے دل میں بھی انتقام کی آگ بھڑک رہی تھی اور وہ اپنے مذہبی، معاشرتی اور سماجی تحفظات کے لئے کوشاں تھے جبکہ انہیں غیر ملکی آقاؤں کی طرف سے ایک گونہ ہمدردی اور موافق حالات بھی میسر آئے۔ چنانچہ 1857ء کے حالات کے بعد ہنود کی سرگرمیاں تیز ہونے لگیں۔ ہندومت نے ایک نئی کروٹ لی۔ آریہ سماج، برہمو سماج، سناتن دھرم جیسے فرقے پیدا ہوئے اور انہوں نے منظّم ہو کر مسلمان قوم کو شدھ کرنے کی ٹھانی۔

پنڈت دیانند اور آریہ سماج

1857ء کے کچھ عرصہ بعد پنڈت سوامی دیانند نے آریہ سماج جیسی نسل پرست اور متعصب تحریک کی بنیاد رکھی۔ یہ تحریک بمبئی میں جنوری 1875ء میں قائم ہوئی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ ہندوستان اور اس کے ماحول کی اقوام اور ممالک میں اقتدار حاصل کیا جائے۔ چنانچہ اس پروگرام کے لئے سوامی جی نے یہ قصد کیا کہ دین حق پر بھرپور حملے کئے جائیں۔ اور ہندوؤں کے دل میں مسلمانوں کے خلاف نفرت پیدا کی جائے۔ چنانچہ پنڈت دیانند نے اس غرض کے لئے ''ستیارتھ پرکاش'' جیسی دل آزار اور رسوائے زمانہ کتاب لکھی جس میں نہایت دیدہ دلیری سے ذات اقدس کو متہم کیا گیا۔ یہ تحریک ابتداءً بمبئی سے اٹھی مگر اسے زیادہ کامیابی پنجاب میں ہوئی۔

سوامی دیانند جی نے 1877ء میں صوبہ پنجاب کے متعدد مشہور اضلاع کا ایک طوفانی دورہ کیا۔ مباحثات کئے اور لٹریچر تقسیم کیا۔ جس کے نتیجہ میں اسی سال لاہور، امرتسر اور راولپنڈی میں آریہ سماج کی مضبوط شاخیں قائم ہو گئیں۔

اس موقعہ پر حضرت بانی سلسلہ اپنے دلائل و براہین کے ساتھ دین حق کی خدمت کے لئے کمربستہ ہو گئے۔ شروع میں ملکی اخبارات میں مضامین کے ذریعہ مخالفین کے حملوں کا دفاع کیا اور پھر ''براہین احمدیہ'' کی عظیم الشان تصنیف کے ذریعہ غیروں کے منہ بند کر دیئے۔

حضرت مسیح موعود نے اپنے مضامین کے ذریعہ پنڈت دیانند بانی آریہ سماج کے باطل عقائد کا رد بڑی شدت سے کیا۔ جب اس مقابلہ کا عام چرچا ہوا تو پنڈت جی نے اپنی خفت مٹانے کے لئے آپ کو مباحثہ کا چیلنج دیا جسے حضرت اقدس نے منظور فرما لیا۔ لیکن پنڈت جی پھر خود ہی مباحثہ سے فرار اختیار کر گئے۔

اسی طرح برہمو سماج کی تحریک بھی آناً فاناً ابھری اور اس کی نہ صرف ہندوستان بلکہ بیرونی ممالک میں بھی شاخیں قائم ہوئیں۔ اس تحریک کا بھی حضرت اقدس نے مقابلہ کیا۔ اس کامیاب مدافعت کے بارہ میں رسالہ ''کومدی'' کلکتہ نے لکھا:۔

''عین انہی دنوں میں مرزا غلام احمد قادیانی نے جو...... کے ایک بڑے عالم تھے ہندوؤں اور عیسائیوں کے خلاف کتابیں لکھیں اور ان کو مناظرے کے لئے چیلنج کیا۔ افسوس ہے کہ برہمو سماج کے کسی ودوان نے اس چیلنج کی طرف توجہ نہیں کی۔''

(رسالہ کومدی کلکتہ اگست 1920ء بحوالہ حیات طیبہ ص 46)

براہین احمدیہ کی تصنیف

مذکورہ تحریکات کو دندان شکن جواب دینے کے بعد حضرت اقدس نے براہین احمدیہ تصنیف فرمائی۔ اس کتاب کا پہلا حصہ 1880ء میں شائع ہوا۔ جس میں آپ نے جملہ مذاہب عالم کو چیلنج کرتے ہوئے فرمایا کہ دین حق کی صداقت کے ثبوت میں جو دلائل ہم نے اپنی الہامی کتاب یعنی قرآن کریم سے پیش کئے ہیں۔ اگر کوئی ان سے نصف یا تیسرا حصہ یا چوتھا یا پانچواں حصہ ہی اپنے مذہب کے عقائد کی صداقت کے ثبوت میں اپنی الہامی کتاب سے نکال کر دکھا دے یا اگر دلائل پیش کرنے سے عاجز ہو تو ہمارے دلائل کو ہی نمبروار توڑ کر دکھا دے تو میں بلاتامل اپنی دس ہزار کی جائیداد اس کے حوالہ کر دوں۔

اس چیلنج کے جواب میں بعض مخالفین نے اس کتاب کا رد لکھنے کے جوش میں اعلانات کئے جس پر آپ نے تحریر فرمایا:۔

سب صاحبوں کو قسم ہے کہ ہمارے مقابلہ پر ذرا توقف نہ کریں، افلاطون بن جاویں، بیکن کا اوتار دھاریں، ارسطو کی نظر اور فکر لاویں، اپنے مصنوعی خداؤں کے آگے استمداد کے لئے ہاتھ جوڑیں۔ پھر دیکھیں جو ہمارا خدا غالب آتا ہے یا آپ لوگوں کے آلٰہہ باطلہ۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 56)

پنڈت لیکھرام میدان مقابلہ میں

اس موقعہ پر عیسائی صاحبان آریہ سماج یا برہمو سماج کے کوئی لیڈر براہین احمدیہ کے چیلنج میں اپنے عقائد کا اثبات اپنی الہامی کتب سے پیش کرتے اور کتاب لکھتے مگر کوئی بھی حضرت اقدس کے اعلان کے مطابق میدان مقابلہ میں نہ آیا۔ سوامی دیانند جو براہین احمدیہ کے اس چیلنج کے بعد تین سال تک زندہ رہے بالکل خاموش رہے۔

البتہ آریہ سماج پشاور کا ایک شخص پنڈت لیکھرام آپ کے مقابل پر آیا اور ہمیشہ کے لئے آریہ دھرم کی ناکامی پر مہر ثبت کر گیا۔ اس نے ایک کتاب ''تکذیب براہین احمدیہ'' کے نام سے شائع کی جس میں سوائے سب و شتم کے اور کچھ نہ تھا۔ محض لایعنی باتیں تھیں۔ حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب نے اس کا جواب ''تصدیق براہین احمدیہ'' کی صورت میں دیا۔ لیکن یہ شخص بغض و عناد اور بدباطنی کا مظاہرہ کرتا رہا۔ حضرت اقدس مسیح موعود کو لیکھرام کی اس یاوہ گوئی اور بدزبانی سے انتہائی تکلیف اور رنج تھا۔

نشان نمائی کی دعوت

حضور نے 1885ء میں ایک اشتہار کے ذریعہ مذاہب عالم کے سربرآوردہ راہنماؤں کو آسمانی بشارتوں کے تحت نشان نمائی کی دعوت دی کہ اگر وہ طالب صادق بن کر آپ کے یہاں ایک سال تک قیام کریں تو وہ ضرور اپنی آنکھوں سے دین حق کی حقانیت کے چمکتے ہوئے نشان مشاہدہ کر لیں گے اور اگر ایک سال رہ کر بھی وہ آسمانی نشان سے محروم رہیں تو انہیں دو سو روپیہ ماہوار کے حساب سے چوبیس سو روپے بطور ہرجانہ یا جرمانہ پیش کیا جائے گا۔

نشان نمائی کی اس عالمگیر دعوت کے حضرت اقدس نے بیس ہزار کی تعداد میں اردو اور انگریزی اشتہارات شائع کئے اور بڑے بڑے مذہبی لیڈروں، علماء مصنفوں، مہاراجوں اور نوابوں کو بذریعہ رجسٹری ڈاک بھجوائے گئے۔

اس دعوت سے بیرونی دنیا میں تو کوئی ردعمل نہ ہوا۔ تاہم ہندوستان میں غیر مذاہب مبہوت رہ گئے۔ ہندوستان میں سے جن لوگوں نے قادیان میں آ کر اس تجربہ اور آزمائش میں کسی حد تک رضامندی ظاہر کی وہ تین اشخاص تھے۔ منشی اندرمن مرادآبادی، پادری سوفٹ، پنڈت لیکھرام۔ مگر یہ آمادگی بھی محض نمائش تھی۔

پنڈت لیکھرام نے اگرچہ آمادگی کا اظہار کیا تھا مگر دجل و فریب سے فرار کی راہیں اختیار کرتا رہا۔ اسے امرتسر میں حضرت اقدس کا اشتہار ملا۔ اور 3 ر اپریل 1885ء کو اس اعلان دعوت کو اپنے مطلب و مراد پر ڈھالتے ہوئے حضرت اقدس کی خدمت میں لکھا کہ وہ قادیان میں ایک سال تک رہنے اور نشان دیکھنے کا خواہاں ہے۔ بشرطیکہ آپ اول دو سو روپے ماہوار کے حساب سے کل 2400 روپیہ ایک سال کا داخل خزانہ سرکار فرما دیں اور اقرار نامہ تحریر کر دیویں کہ اگر ایک سال تک آپ کی ہدایت اور آسمانی نشانات و معجزات سے تسلی نہ پا کر آپ کے دین کو قبول نہ کروں تو وہ 2400 روپیہ ہرجانہ کے بلا عذر و حیلہ خزانہ سرکار سے مجھ کو مل جاوے اور وہ روپیہ تا انقضائے میعاد ایک سال

کے خزانہ سرکاری میں مقفول رہے اس کے بعد واپس لینے کا آپ کو اختیار ہوگا۔ حضرت اقدس نے اس پر فرمایا کہ صرف اتنا کریں کہ قادیان، لاہور، پشاور، امرتسر اور لدھیانہ کے آریہ سماج کی طرف سے یہ حلفیہ بیان بھجوادیں کہ یہ صاحب ہمارے پیشوا ہیں۔

پنڈت لیکھرام نے یہ معقول مطالبہ قبول کرنے کی بجائے اخبارات میں حضرت اقدس کو بدنام کرنے کی مہم شروع کردی۔ اس نے سمجھا کہ اس کے مطالبہ کا جواب قطعی طور پر نفی میں ملے گا تو وہ اسے اپنی شہرت کا موجب بنالے گا۔ مگر جب حضرت اقدس نے ہر طرح آمادگی کا اظہار فرمایا اور ایک معقول طریقہ اس کے سامنے رکھا تو اس نے کہا۔

آپ کو واجب تھا کہ پہلے ہی اشتہار میں صاف لفظوں میں شرط باندھتے کہ بطور قمار بازان کے چوبیس سو روپیہ لگایا جاوے گا تاکہ شرائط کی ترمیم تنسیخ نہ کرنی پڑتی۔ (کلیات آریہ مسافر ص 408)

پنڈت لیکھرام دو ماہ کے لئے قادیان آیا مگر بجائے حضرت اقدس کے پاس ٹھہرنے کے آپ کے مخالفین و معاندین کے پاس ٹھہرا اور فتنہ انگیز ماحول کے باعث وہ شدت بغض وکینہ میں اور بھی بڑھتا گیا اور لگاتار سوقیانہ حملے کرتا رہا۔ پنڈت لیکھرام 19 نومبر 1885ء تا 13 دسمبر 1885ء قادیان میں مرزا امام الدین کا آلہ کار بن کر رہا۔ بالآخر یہ مطالبہ کیا:۔

''رب العرش خیر الماکرین سے میری نسبت کوئی آسمانی نشان تو مانگیں تا فیصلہ ہو۔''

پنڈت لیکھرام کا اپنی نسبت نشان طلب کرنا اور مباہلہ

فروری 1886ء میں حضرت اقدس مسیح موعود پر منشی اندرمن مراد آبادی اور پنڈت لیکھرام کے متعلق بعض انکشافات ہوئے۔ آپ نے الٰہی منشاء کے مطابق ان ہر دو سے پوچھا کہ کیا ان کا اظہار کردیا جائے۔ مراد آبادی صاحب تو خاموش رہے لیکن پنڈت لیکھرام نے نہایت درجہ بے باکی سے تحریری اجازت بھجوادی۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

''لیکھرام نے بڑی دلیری سے ایک کارڈ اس عاجز کی طرف روانہ کیا کہ میری نسبت جو پیشگوئی چاہو شائع کردو۔ میری طرف سے اجازت ہے۔''

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 650)

پھر اس نے اپنی کتاب ''خبط احمدیہ'' میں پرمیشور سے سچے فیصلہ کی درخواست کرتے ہوئے لکھا:۔

''میں نیاز التیام لیکھرام ولد پنڈت تارا سنگھ شرما مصنف تکذیب براہین احمدیہ و رسالہ ہذا اقرار صحیح بدرستی ہوش وحواس کرکے کہتا ہوں کہ میں نے اول سے آخر تک رسالہ سرمہ چشم آریہ کو پڑھ لیا ...... میں اپنے جگت پتا پرمیشر کو ساکھی جان کر اقرار کرتا ہوں کہ ...... اسی سرشٹی کے آغاز میں جب انسانی خلقت شروع ہوئی پرماتمانے ویدوں کو شری اگنی شری وایو شری آدت شری انگرہ جیو چار رشیوں کے آتماؤں میں الہام دیا مگر جبرائیل یا کسی اور چٹھی رسان کی معرفت نہیں بلکہ خود ہی ...... آریہ ورت سے ہی تمام دنیا نے فضیلت سیکھی۔ آریہ لوگ ہی سب کے استاد اول ہیں۔ آریہ ورت سے باہر جو بقول مسلمان کے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر 6,5 ہزار سال میں آئے ہیں اور تورات، زبور، انجیل، قرآن وغیرہ لائے ہیں میں دلی یقین سے ان پستکوں کو مطالعہ کرنے سے اور سمجھنے سے ...... ان کی تمام مذہبی ہدایتوں کو بناوٹی اور جعلی۔ اصلی الہام کو بدنام کرنے والی تحریریں خیال کرتا ہوں ...... لیکن میرا دوسرا فریق مرزا غلام احمد ہے۔ وہ قرآن کو خدا کا کلام جانتا ہے اور اس کی سب تعلیموں کو درست اور صحیح سمجھتا ہے ...... اے پرمیشور ہم دونوں فریقوں میں سچا فیصلہ کر کیونکہ کاذب صادق کی طرح کبھی تیرے حضور میں عزت نہیں پاسکتا۔''

راقم۔ آپ کا ازلی بندہ۔ لیکھرام شرما

سبھاسد آریہ سماج پشاور حال ایڈیٹر آریہ گزٹ فیروز پور پنجاب

(بحوالہ حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 328 تا 332)

پیشگوئی مصلح موعود

حضرت اقدس مسیح موعود کو لیکھرام کے بارہ میں اگرچہ بعض انکشافات ہوچکے تھے مگر لیکھرام اپنے بغض وعناد میں آگے سے آگے بڑھ رہا تھا۔ اسی اثناء میں قادیان کے ہندوؤں نے نشان نمائی کی درخواست کی۔ اگست 1885ء میں قادیان کے دس ہندو احباب پھمن رام۔ پنڈت پھارامل۔ بشن داس ولد رعدا ساہوکار۔ منشی تاراچند کھتری۔ پنڈت نہال چند۔ سنت رام۔ فتح چند۔ پنڈت ہرکرن۔ پنڈت بیجناتھ۔ بشن داس ولد ہیرانند برہمن۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 94) حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوئے اور درخواست کی کہ آپ کے ہمسایہ لندن اور امریکہ والوں سے زیادہ نشان نمائی کے طالب اور حقدار ہیں۔ حضرت اقدس نے اس درخواست کو بلا تامل قبول فرمالیا۔ چنانچہ حضرت اقدس نے دین حق کی صداقت کے زندہ وتابندہ نشان کے لئے ہوشیار پور کا بابرکت سفر اختیار کیا اور عالمی شہرت کی حامل ایک ایسی پیشگوئی فرمائی جس سے قرآن مجید اور دین حق کی صداقت ظاہر ہوتی تھی۔ یہ پیشگوئی مصلح موعود ایک نشان رحمت تھا اور حسن و احسان میں نظیر، دنیا کے کناروں تک شہرت پانے والے پسر موعود کی بشارت تھی۔ خدا تعالیٰ سے خبر پاکر پیشگوئی پسر موعود کے بارہ میں حضرت اقدس نے فرمایا۔ (جس کی چند علامات یہ ہیں):۔

رحمت کا نشان، مبارک سفر، ایک وجیہہ اور پاک لڑکا۔ اس کا نام عنموائیل اور بشیر، صاحب شکوہ عظمت و دولت، سخت ذہین وفہیم، علوم ظاہری و باطنی سے پُر کئے جانے کے علاوہ اور متعدد نشانات بیان کئے گئے تھے مگر اس پر بھی پنڈت لیکھرام نے اس پیشگوئی کے مقابل پر تمسخر واستہزاء کرتے ہوئے ہرزہ سرائی کی۔

پنڈت لیکھرام نے 18 مارچ 1886ء کو اس ''نشان رحمت'' کی تضحیک کرتے ہوئے نہایت گستاخانہ اور مفتریانہ اشتہار شائع کیا۔ اس نے لکھا:۔

آپ کی ذریت بہت جلد منقطع ہو جائے گی۔ غایت درجہ تین سال تک شہرت رہے گی، نیز کہا کہ اگر کوئی لڑکا پیدا ہوا بھی تو وہ آپ کی پیشگوئی میں بیان شدہ صفات سے برعکس رحمت کا نشان نہیں زحمت کا نشان ثابت ہوگا۔ وہ مصلح موعود نہیں مفسد موعود ہوگا۔ وہ غبی اور کودن ہوگا۔ علوم صوری ومعنوی سے قطعی محروم ہوگا۔

اس نے پسر موعود سے متعلق پیشگوئی کی ایک ایک صفت کو اپنے تجویز کردہ الفاظ کے سانچے میں ڈھالتے ہوئے پوری بے شرمی سے لکھا:۔

''خدا کہتا ہے جھوٹوں کا جھوٹا ہے۔ میں نے کبھی اس کی دعا نہیں سنی اور نہ قبول کی''۔ ''خدا اس سفر کو نہایت منحوس بتلاتا ہے''۔ خدا کہتا ہے کہ ''میں نے قہر کا نشان دیا ہے''۔ خدا کہتا ہے ''اس کا نام عزرائیل اور شریر بھی ہے''۔ ''ناپاک اور پلید روح دی گئی ہے''۔ ''وہ دیجور کھلم کھلا ہے''۔ ''خدا کہتا ہے وہ آسمانی گولا نہایت منحوس ہے جو پاتال کو جاتا ہے''۔ ''شاید وہ صاحب ذلت ونحوست ونکبت ہوگا''۔ ''خدا اسے ناپاک بتلاتا ہے جس کو شیطان نے اپنی شیطنت اور بے حمیتی سے بھیجا ہے''۔ خدا کہتا ہے وہ نہایت غلیظ القلب ہوگا اور علوم صوری اور معنوی سے قطعی محروم ہوگا''۔ اس رذیل کا نام قادیان میں بھی بہت سے نہ جانیں گے''۔ اب تک تو آپ کے خالص اور دلی محبوں کا گروہ گھٹتا رہا ہے۔ آئندہ بھی خدا کہتا ہے خسر الدنیا والآخرۃ رہیں گے''۔ اس اشتہار کے آخر میں لکھا:۔

''قادیانی خدا کا ارشاد ہے کہ میں نے تجھ پر کچھ فضل واحسان نہیں کیا نہ کوئی رحمت کا نشان بھیجا۔ یہ سب تیری کارسازی ہے اور سراسر جعل سازی ہے اور خدا کا یہ بھی فرمانا ہے کہ میں نے جو فضل واحسان کیا ہے سب آریوں پر کیا ہے اور وقتاً فوقتاً انہیں کو الہامات اور رغبت کی خبروں سے اطلاع دی ہے اور یہ سب فرقے جھوٹے مدعی ہیں''۔

(کلیات آریہ مسافر ص 493 تا 499 شائع کردہ رائے صاحب منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز مطبع مفید عام مطبوعہ 1904ء)

قارئین پنڈت لیکھرام کی اس گستاخانہ اور شرمناک تحریر سے اندازہ کرسکتے ہیں کہ وہ اللہ کے فرستادوں کی دلآزاری کرکے اپنی ہلاکت کو کیسے قریب سے قریب تر کررہا تھا۔

پنڈت لیکھرام کی ہلاکت کے بارہ میں آسمانی خبروں کی تفصیل

پنڈت لیکھرام جب قادیان میں آیا تو کچھ عرصہ حضرت اقدس کے مخالفوں کے پاس رہ کر واپس چلا گیا۔ وہ حضرت اقدس سے بار بار نشان طلب کرتا تھا اور کہتا تھا کہ میری طرف سے میرے حق میں جو پیشگوئی چاہو شائع کردو۔ میری طرف سے اجازت ہے۔

اب ایک طرف پنڈت لیکھرام کی اہل اللہ پر رکیک اور فحش الزام تراشی کرتے ہوئے قلم اور زبان چل رہی تھی جبکہ دوسری طرف بڑی دیدہ دلیری سے اپنے بارہ میں پیشگوئی شائع کرنے کی اجازت دے رہا تھا۔ پس آفتاب صداقت کے خلاف الزام تراشی اور بدگوئی ایک خنجر کا روپ دھارنے والی تھی۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود کو مندرجہ ذیل اخبار غیبیہ سے مطلع کیا گیا۔

1۔ حضرت اقدس نے جب اس کے متعلق دعا کی تو الہام ہوا۔ یعنی یہ صرف ایک بے جان گوسالہ ہے جس کے اندر سے ایک مکروہ آواز نکل رہی ہے اور اس کے لئے ان گستاخیوں اور بدزبانیوں کے عوض میں سزا اور رنج اور عذاب مقدر ہے جو ضرور اس کو مل کررہے گا۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 650)

2۔ اس الہام کے بعد جو 20 فروری 1893ء کو جب حضرت اقدس نے اس عذاب کا وقت معلوم کرنے کے لئے توجہ کی تو اللہ تعالیٰ نے آپ پر ظاہر کیا کہ ''آج کی تاریخ سے جو 20 فروری 1893ء ہے چھ برس کے عرصہ تک یہ شخص اپنی بدزبانیوں کی سزا میں یعنی ان بے ادبیوں کی سزا میں جو اس شخص نے رسول اللہ ﷺ کے حق میں کی ہیں عذاب شدید میں مبتلا ہوجائے گا۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 650)

3۔ حضرت اقدس کو ایک الہام پنڈت لیکھرام کے متعلق یہ بھی ہوا ''یقضیٰ امرہ فی ست'' یعنی پنڈت لیکھرام کا معاملہ چھ میں ختم کردیا جائے گا۔

(استفتاء روحانی خزائن جلد 12 ص 125)

4۔ حضرت اقدس نے اشتہار 20 فروری 1893ء کے ابتداء میں فارسی اشعار بھی لکھے جن کا ترجمہ یہ ہے۔

یعنی خدا تعالیٰ اس رذیل کیڑے کو خود جلا دے گا جو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ کا دشمن ہوگا۔ خبردار اے نادان اور گمراہ دشمن! تو محمد ﷺ کی کاٹنے والی تلوار سے ڈر۔ ہاں اے وہ شخص جو محمد ﷺ کی شان اور آپؐ کے کھلے کھلے نور کا بھی منکر ہے۔ اگرچہ کرامت بے نام و نشان ہے لیکن محمد ﷺ کے غلاموں سے اس کا مشاہدہ کرلے۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 649)

کیمفر

Camphor

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''روزمرہ کے تجربات سے یہ بات ثابت ہے کہ اگر نزلہ وزکام کا آغاز میں ہی موثر علاج کیا جائے تو خدا کے فضل سے نزلہ کے نتیجہ میں ہونے والی خطرناک پیچیدگیوں سے بچا جاسکتا ہے۔ جونہی ناک کے اندر سردی کا احساس ہو فوراً کیمفر بہت چھوٹی طاقت یا 30 میں دینی چاہئے''۔

مکرمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ

صفائی کی اہمیت اور وبائی امراض سے بچاؤ

صفائی کی اہمیت کے دو تصور فی زمانہ ہمیں ملتے ہیں۔ 1۔ سائنس کی رو سے صفائی کی اہمیت۔ 2۔ دینی نظام کے حوالے سے صفائی کی اہمیت۔

یوں تو یہ ہر دو گروہ ہی صفائی کی اہمیت کے قائل ہیں لیکن آج کے دور نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ دینی مسلک حیات میں صفائی کا تصور اوائل سے نہ صرف یہ کہ موجود ہے بلکہ نظام سائنس کے بتدریج ترقی پانے والے نظام سے بہتر اور مکمل ہے۔

صفائی کی اہمیت کا بیان انسان کی پیدائش سے شروع ہو کر اس کی وفات کے بعد اس کی تکفین و تدفین تک چلتا ہے۔

☆ بچے کی پیدائش کے فوراً بعد اس کو غسل دیا جاتا ہے جس سے گندگی اور آلائش سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے پھر بچے کو گھٹی دے دی جاتی ہے اس سے پیٹ کی صفائی ہو جاتی ہے۔

☆ بچے کے کان میں نداد ینے کا حکم ہے یہ بچے کی دماغی ارتقاء کی شروعات ہیں سائنس نے ثابت کر دیا ہے کہ بچے کے کان میں پڑنے والی سب سے پہلی آواز اس کے لاشعور میں ہمیشہ زندہ رہتی ہے۔

☆ بچے کو ماں کا دودھ پلانے کا حکم ہے۔ اس سے بھی بچے کے پیٹ کی صفائی کسی بھی اور دودھ کی نسبت زیادہ اچھی طرح ہوتی ہے ماں کے دودھ کے شروع کے چند قطرے انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں اور بچے کے پیٹ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔

☆ بال اتروانے کا حکم ہے اگر یہ بال نہ اتروائے جائیں تو گندگی اور کند ذہنی سے بچے کا واسطہ ساری عمر کا ہو جاتا ہے۔

☆ ختنہ کروانے کا حکم ہے۔ جو قومیں ختنہ نہیں کرواتی تھیں مثلاً ہندو، یہودی وغیرہ ان میں ایک خاص بیماری بڑے ہونے پر ہو جاتی ہے جو سائنس نے ثابت کر دیا ہے۔

☆ جب بچہ سکول جانے کی عمر کا ہو جاتا ہے تو روزانہ نہانا، دانت صاف کرنا، ناخن کٹوانا، صاف ستھرا لباس پہننا، دوڑنا بھاگنا، ورزش کرنا یہ سب لوازمات بچے کو ایک صحت مند معاشرہ کا ایک صحت مند انسان بناتے ہیں۔

سائنس میں یہ سب باتیں وقت کے ساتھ ساتھ شامل ہوئی ہیں لیکن دین حق نے بچے کو سات سال کی عمر میں نماز کی پابندی کا درس دے کر اور آج سے ہزاروں سال پہلے وضو کا طریق کار بتلا کر اور مسواک کا حکم دے کر جو طریق کار سکھلایا ہے اس میں ہاتھ منہ ناک، کان، دانت، آنکھ اور پاؤں کی صفائی آ جاتی ہے۔ اور بطریق احسن پانچ وقت کی نماز با جماعت ادا کرنا دنیا کی ہر ورزش سے بہتر اور افضل ہے۔

☆ اسی طرح جمعہ کی نماز پر خوشبو لگانے کا حکم ہے کیونکہ مجمع میں ایسی بعض حالتیں بعض لوگوں پر آ جاتی ہیں۔ مثلاً ڈکار۔ منہ کی بدبو، پسینہ، پیروں کی بدبو جو صفائی نہ کرنے یا کسی بیماری کے باعث ہوتی ہیں جو لوگوں کے لئے تکلیف کا باعث بن سکتی تھیں وہ خوشبو کی وجہ سے دب جاتی ہیں۔

مختلف غسلوں کا حکم ہے جس سے صفائی کی اہمیت ہوتی ہے۔

غیر ضروری بالوں سے نجات اور ضروری بالوں کو ترشوانے کا حکم ہے جس کا تصور ہمیں دین حق سے ملتا ہے۔

بعض قومیں بال نہیں ترشواتیں ان سے وابستہ شدید ترین بدبو کے لطائف اور قصے آپ نے بھی سنے ہوں گے۔ لیکن اب سائنس نے ثابت کر دیا ہے۔ ان میں بعض بیماریاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو مومنوں میں نہیں ہیں۔

غسل میت۔ تکفین اور میت کی جلد تدفین کا حکم بھی صفائی کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ حکم دے کر دین نے نسل انسانی پر ایک عظیم احسان کیا ہے۔ ورنہ آج دنیا میں بدبو تعفن بیماری اور گندگی کے سوا کچھ نہ ہوتا۔

انسان کی ذاتی صفائی کے بعد گھروں محلوں شہروں سکولوں ہسپتالوں کی صفائی صحت اور معاشرہ کے حسن کے لئے اشد ضروری ہے۔ اور ان کی اہمیت اپنی جگہ واضح ہے۔ حدیث ہے کہ صفائی نصف ایمان ہے اور اگر اس حدیث پر ہمارا ایمان ہے تو صفائی سے ہم میں سے کوئی بھی ذرہ برابر روگردانی نہیں کر سکتا۔ صفائی آنکھوں کے راستے دل سے اتر کر۔ ایمان کو تقویت اور روح کو بالیدگی بخشتی ہے۔ اور روح کی صفائی کا تصور ہمیں صرف اور صرف دین حق میں ملتا ہے جس کا ایک حصہ پردہ کا حکم ہے سائنس اس ضمن میں ہم سے بہت پیچھے ہے۔ بے پردہ معاشرہ نے جس طرح کی بیماریوں سے انسان کو روشناس کرایا ہے اس میں سب سے بڑی مکروہ اور ڈراؤنی بیماری ایڈز ہے۔ جو مغربی ممالک میں وباء کی صورت اختیار کر گئی ہے۔ لہٰذا ثابت ہوا کہ دینی اصولوں کے مطابق زندگی کو صفائی سے بسر کرنے والا انسان آج کے دور کا خوش قسمت ترین انسان ہے۔

وبائی امراض

اگر صفائی کے پہلو سے آنکھیں بند کی جائیں تو اس غفلت کے نتیجہ میں انسان پر خدا تعالیٰ کی طرف سے وباء کی صورت میں عذاب نازل ہوتا ہے۔ ان وبائی امراض کی لپیٹ میں جب بھی اقوام عالم آئی ہیں دنیا میں لاکھوں انسان فنا کی بھینٹ چڑھ گئے۔

یوں تو وبائی امراض کئی ہیں انفلوئنزا، ہیضہ، طاعون خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اسی طرح گردن توڑ بخار ہے ان میں سے 1۔ گردن توڑ بخار۔ 2۔ ہیضہ اور طاعون کا کچھ ذکر کروں گی اور ان سے بچاؤ کے کچھ طریقے آپ کو بتاؤں گی۔

گردن توڑ بخار

وبائی گردن توڑ بخار۔ یہ بخار چند قسم کے جرثومے دماغ کی جھلی میں داخل ہو کر جھلی کے ورم کر جانے کے نتیجہ میں ہوتا ہے۔ جس میں سر فہرست ٹی بی کے جراثیم ہیں۔ یہ بخار زیادہ تر سردی اور بہار کے موسم میں پھیلتا ہے یہ بیماری دوسری وبائی بیماریوں مثلاً ہیضہ، طاعون وغیرہ کی نسبت سرعت سے نہیں پھیلتی بلکہ استثنائی طور پر کئی شہروں کے بہت سے محلے اس بیماری سے بچ جاتے ہیں اور یہ کہ یہ نرسوں اور ڈاکٹروں کو نہیں لگتی۔ یعنی معمولی بچاؤ کے طریقوں سے انسان اپنے تئیں اس سے بچا سکتا ہے۔ اس کی علامات بھی مختلف علاقوں شہروں اور مختلف مریضوں میں مختلف ہوتی ہیں کیونکہ جن لوگوں نے بچپن میں B.C.G کا ٹیکہ لگوایا ہوتا ہے۔ (آجکل ہسپتالوں اور پرائیویٹ کلینکس میں پیدا ہونے والے ہر بچے کو یہ ٹیکہ ضرور لگا دیا جاتا ہے) انہیں یا تو یہ بیماری ہوتی نہیں یا بہت معمولی علامات کے ساتھ ہوتی ہے۔

علامات

1۔ بہت تیز فوری بخار۔ 2۔ شدید سر درد جو پیچھے گدی کی طرف زیادہ ہوتا ہے۔ 3۔ عام کمزوری اور سستی۔ 4۔ قے۔

1۔ بخار تیز ہوتا ہے 102^{0F} سے 104^{0F} تک ہوتا ہے۔

2۔ سر درد کو عام سر درد کی گولیوں سے آرام نہیں آتا۔ کبھی کبھی یہ بخار سردی کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔ مریض اول فول بولتا ہے گردن اور بازوؤں میں درد ہوتا ہے آنکھ، ناک، کان کی جھلی ورم کر جاتی ہے، یعنی آنکھ، ناک سے پانی بہتا ہے۔ دو چار دن بعد گردن کی درد میں شدت آ جاتی ہے۔ جس سے قے زیادہ ہو جاتی ہے۔ نبض اور سانس بے ترتیب ہو جاتی ہے۔ مریض گھٹنے سکیڑ کر ایک کروٹ پر لیٹ جاتا ہے۔ اور روشنی کی طرف منہ نہیں کرتا ٹھوڑی کو گردن کے ساتھ لگاؤ تو سخت درد محسوس کرتا ہے اور سخت بے آرام ہو جاتا ہے۔

پہلے ہفتہ میں گردن اور سینہ پر سرخ باریک دانے نکل آتے ہیں۔

دوسرے ہفتہ کے آخر میں مریض کو لگاتار سر درد سے تو آرام آ جاتا ہے لیکن رات مکمل بے آرامی اور بے خوابی میں گزرتی ہے۔ اکثر رات کو شدید سر درد کے دورے پڑتے ہیں مریض چیختا ہے اور دن میں اپنی اسی حالت میں یعنی کروٹ کے بل گھٹنے سکیڑ کر پڑا رہتا ہے۔ جیسے نیم بیہوش ہو۔ اسے آواز دے کر جگاؤ تو ہلتا ہے پھر ویسے ہی کروٹ بدل لیتا ہے۔ گردن کا درد اور سختی بڑھ جاتی ہے۔ سر اور گردن پیچھے گدی کی طرف موڑے رکھنے میں آرام محسوس کرتا ہے۔ پیشاب میں زیادتی آ جاتی ہے پیاس لگتی ہے بخار تیز رہتا ہے۔ اس طرح مریض اپنا دوسرا ہفتہ گزارتا ہے اور پھر تین انجاموں میں سے کسی ایک انجام کی طرف لوٹتا ہے (الف) یا تو آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جاتا ہے چودہ دن بغیر علامت کے گزر جائیں تو سمجھیں مریض روبصحت ہے۔

(ب) کبھی نیم غنودگی گہری غنودگی میں بدل جاتی ہے نبض اور سانس بہت تیز ہو جاتی ہے بخار شدید تیز ہو کر مریض کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

(ج) مریض بہت دنوں تک بیمار رہتا ہے لیکن بیماری کی شدت میں کمی آ جاتی ہے۔

علاج

مریض کو علیحدہ رکھا جائے اور اردگرد کے لوگوں سے ملنے نہ دیا جائے بلکہ مریض کو فوراً کسی اچھے ہسپتال میں داخل کرا دیا جائے اور جن لوگوں میں وبائی دنوں میں مرض کی ایک علامت بھی پائی جاتی ہو۔ انہیں بھی علیحدہ کر دیا جائے اگر کسی سکول وغیرہ میں کسی بچے کو یہ بیماری ہو جائے تو اس کے ساتھ کھیلنے والے بچوں کو آٹھ دن کے لئے Refampacin نامی دوائی دی جائے۔ بچپن میں B.C.G کا ٹیکہ لگوانا بہت ضروری ہے اور اگر واقعی ثابت ہو جائے کہ بیماری وباء کی صورت اختیار کر چکی ہے تو پھر اس کی ویکسین کا انتظام کیا جائے۔

ہیضہ

یہ اس وبائی بیماری کا نام ہے جس میں بڑی بڑی الٹیاں آتی ہیں اور بغیر درد یا مروڑ کے بڑے بڑے سفید پچ جیسے یعنی ابلے چاولوں پر سے اتارے پانی جیسے دست آتے ہیں۔ پانی کی سخت کمی ہو جاتی ہے ٹانگوں اور پٹھوں میں شدید تشنج ہوتا ہے جیسے عرف عام میں ''کُڑل پڑنا'' یا ''بل پڑنا'' کہتے ہیں۔ نقاہت سے آواز نکلنی بند ہو جاتی ہے۔ سخت کمزوری ہو جاتی ہے۔ اور پیشاب آنا بند ہو جاتا ہے۔ یہ بہار اور گرمی

کی بیماری ہے۔

وجوہات

یہ گندا پانی پینے اور گندی اشیاء کھانے سے ہو جاتا ہے۔ ان کھانوں میں گندگی کی وجہ سے ہیضہ کے جراثیم شامل ہو جاتے ہیں۔ اور خاص طور پر ایسے موقعوں پر وبائی صورت اختیار کرتا ہے جہاں لوگوں کے جمگھٹے لگے ہوں جلسوں میلوں وغیرہ پر یا جہاں بہت سے قیدی اکٹھے رکھے گئے ہوں۔ 1892ء میں ہمبرگ میں ہیضہ کی وبا پھیلی تھی۔ جو پانی کے آلودہ ہو جانے کی وجہ سے تھی۔ اگر کنویں کا پانی گندا ہو جائے تو گاؤں کے وہ لوگ ہیضہ کا شکار ہو جاتے ہیں جو اس کنویں سے پانی پئیں۔

وہ اشیاء جن پر مکھیاں بھنبھنا رہی ہوں وہ پھل جو ڈھک کر نہیں بیچے جاتے۔ وہ کھانے پینے کی اشیاء جو ننگی رہ گئی ہوں (بازاروں میں اور عام طور پر گھر میں) ان سب کے کھانے پینے سے بھی ہیضہ ہو جاتا ہے۔ ہیضہ یعنی کالرا کے جراثیم مریض کے سفید رنگ کے دستوں میں بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ جن پر مکھیاں بیٹھ کر وہ جراثیم کھانے پینے کی اشیاء تک پہنچا دیتی ہیں دستوں میں سے یہ جراثیم ایک دو گھنٹوں تک ختم ہو جاتے ہیں یعنی جو دست شروع ہونے کے ایک دو گھنٹہ بعد آئیں۔ ان میں وہ جراثیم نہیں ہوں گے۔ لیکن جن لوگوں کے جسم میں ہیضہ یعنی کالرا کے جراثیم داخل ہو چکے ہیں ان کے فضلہ میں یہ جراثیم بیماری کے حملہ کرنے سے 2 سے 5 دن پہلے نکلنا شروع ہو جاتے ہیں اور وہاں سے لوگوں تک مکھیوں کے ذریعہ پہنچ جاتے ہیں۔

علامات

تیز حملہ میں 24 گھنٹے پہلے دست آتے ہیں۔ معدہ میں درد اور ہلکی سی سر درد ہوتی ہے متلی کی کیفیت ہوتی ہے۔ اور کبھی کبھار الٹی بھی آ جاتی ہے۔ ہیضہ ہو جانے کی صورت میں مریض تین حالتوں سے گزرتا ہے۔

1۔ خالی ہونے کی حالت

2۔ نیم بیہوشی کی حالت

3۔ ردعمل کی حالت

1۔ خالی ہونے کی اسٹیج

یہ تین سے بارہ گھنٹہ تک رہتی ہے۔ مریض بغیر درد کے بڑے دست کرتا ہے زوردار آواز سے الٹی کرتا ہے۔ یہ دست اور الٹی بار بار آتی ہیں۔ اور دستوں میں آنتوں کی جھلی کے ذرے نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ مروڑ بالکل نہیں ہوتے۔ بلکہ دست کے بعد مریض آرام محسوس کرتا ہے۔ لیکن بعد میں شدید نقاہت ہو جاتی ہے۔ الٹیاں پہلے شروع ہوتی ہیں اور پہلی الٹی میں جو کھایا پیا ہو وہ نکلتا ہے۔ پھر سفید پتلی پانی پچ جیسی الٹیاں آتی ہیں۔ کبھی ہچکی بھی شروع ہو جاتی ہے۔ جو بہت تکلیف دہ ہوتی ہے خون میں نمکیات کی کمی کی وجہ سے پٹھوں میں اکڑاؤ شروع ہو جاتا ہے۔ جو پہلے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔ پھر ٹانگوں بازوؤں اور پھر پیٹ کے پٹھوں میں اکڑاؤ یعنی کُڑل یا Cramps شروع ہو جاتے ہیں مریض شدید پیاس محسوس کرتا ہے۔ بے آرام ہو جاتا ہے تھک جاتا ہے کمزور ہو جاتا ہے جلد ٹھنڈی اور جھریوں دار ہو جاتی ہے ہونٹ اور کانوں کی لویں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔ آنکھیں دھنس جاتی ہیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ اور پھر چہرہ سکڑ جاتا ہے۔ آواز بھاری مگر کمزور ہو جاتی ہے۔ سانس تیز ہو جاتی ہے۔ بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے۔ نبض کمزور پڑ جاتی ہے گو کہ چھونے سے بخار محسوس نہیں ہوتا۔

نیم بیہوشی کی حالت

اس میں دست الٹیاں بند ہو جاتے ہیں جسم نقاہت محسوس کرتا ہے۔ لیکن ذہنی طور پر ہوشیار ہوتا ہے۔ ساری پہلی علامات (یعنی پہلی اسٹیج والی) زیادہ ہو جاتی ہیں۔ اور نبض تو بعض اوقات کلائی پر سے غائب ہی ہو جاتی ہے۔ شدید پانی کی کمی کی وجہ سے پیشاب میں زہریلے مادے بڑھ جاتے ہیں بلڈ پریشر بہت گر جاتا ہے۔ اس طرح بیس سے 48 گھنٹہ کے اندر اگر علاج میسر نہ ہو تو مریض مر سکتا ہے۔

ردعمل کی حالت

جسم کا درجہ حرارت بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ بلڈ پریشر اور نبض ٹھیک ہو جاتی ہے۔ پیشاب آنا شروع ہو جاتا ہے ہونٹوں کی نیلاہٹ ٹھیک ہو جاتی ہے۔ فضلہ میں سفیدی کم ہو کر پتہ کی سبز رطوبت نظر آنے لگتی ہے۔ اور اگر ردعمل شدید ہو یعنی زندگی کی علامات دیر سے آنی شروع ہوں تو چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ بخار بڑھ جاتا ہے۔ زبان خشک ہو جاتی ہے۔ اور بلڈ پریشر بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ 150/90 یا 175/100 تک ہو جاتا ہے۔ اور مریض ہذیانی کیفیت میں آہستہ آہستہ بُڑ بُڑاتا رہتا ہے۔ یہ سب حالت ہیضہ کے جراثیم کے زہریلے مادے زخمی آنتوں سے جذب ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اور پیشاب کی بندش کی وجہ سے زہریلے مادے جسم میں جمع ہو کر موت کا سبب بن جاتے ہیں۔

اگر وبائی صورت میں ہیضہ پھوٹ پڑے تو عام دست کے مریضوں کو بھی ہیضہ کا مریض سمجھ کر علاج شروع کر دینا چاہئے حتیٰ کہ ثابت ہو جائے کہ ہیضہ نہیں ہے۔ یہ ثبوت لیبارٹری سے فضلہ ٹیسٹ کروانے سے پتہ چل جاتا ہے۔

علاج اور بچاؤ

مریض کی دیکھ بھال اور علاج ضروری ہے۔ اسے علیحدہ وارڈ میں رکھیں الٹی اور دست فوراً ضائع کر دئے جائیں تاکہ مکھیاں نہ بیٹھیں۔ اور چادر تکیہ غلاف وغیرہ جو مریض کے استعمال میں ہوں ان کو فوری طور پر پاک کیا جائے۔ پانی اور دودھ ہمیشہ ان ایام میں اچھی طرح ابال کر پیا جائے۔ بلکہ پانی تو Chlorination کر کے پیا جائے اور پانی کو گندگی سے بچایا جائے۔ کھانے پینے کی چیزیں ڈھک کر رکھی جائیں اور اچھی طرح پکا کر کھائی جائیں۔ کھانے سے پہلے ہاتھ کسی اچھے سے Antiseptic ہینڈ لوشن سے دھو لینے چاہئیں۔ ٹھنڈا گوشت، باسی مچھلی، سلاد اور گلا سڑا فروٹ نہ کھایا جائے۔ کھانے پینے کے برتن اچھی طرح دھو کر ابلتے پانی سے کھنگال لئے جائیں۔ یا پھر چولہے پر رکھ کر سکھا لئے جائیں۔ مکھیاں تلف کی جائیں۔ اور اپنے فرج، فریزر وغیرہ انتہائی صاف رکھے جائیں اور کالرا ویکسین کے ٹیکے لگوا لئے جائیں۔

طاعون

اس کا Incubation Period یعنی وہ وقفہ جس میں بیماری کے جراثیم جسم میں داخل ہونے سے لے کر بیماری کی ابتدائی علامات ظاہر ہونے تک کا درمیانی وقفہ تین سے چار دن ہے۔

طاعون کی بیماری چوہوں کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ طاعون کی تین قسمیں ہیں۔ جس میں سے ایک گلٹی والا طاعون ہے جو عام قسم ہے اور جس کے متعلق کچھ میں آپ کو بتاؤں گی اس طاعون کی تین حالتیں یا Stages ہیں۔

1۔ گلٹی نمودار ہونے کی اسٹیج

2۔ بخار کی اسٹیج

3۔ بہتری کی حالت

گلٹی نمودار ہونے کی اسٹیج۔ اس میں بدن میں درد ہوتا ہے ذہنی انتشار اور دباؤ ہوتا ہے۔ گلٹی دوسرے تیسرے دن نمودار ہوتی ہے خاص طور پر ران کے جوڑ کے پاس یا کبھی بغل میں یا کبھی کبھار ٹھوڑی کے نیچے نمودار ہوتی ہے۔ ایک ہی گلٹی ہوتی ہے جس کی ساخت مختلف لوگوں میں اور مختلف جگہوں پر مختلف ہوتی ہے۔ نرم سپنج کی طرح اور گیلی ہوتی ہے۔ سخت درد کرتی ہے۔

بخار کی اسٹیج: اچانک ہی بہت تیز بخار ہو جاتا ہے اور یہ بخار ایک ہی جتنا تیز دو سے پانچ دن تک رہتا ہے۔ پھر اچانک ہی اتر جاتا ہے۔ یا کبھی کبھار تین چار دن میں اترتا ہے۔ گلٹی نمودار ہونے بخار میں زیادتی اور تکلیف میں زیادتی ساتھ ساتھ ہوتی رہتی ہے۔ اور اگر ان گلٹیوں میں (Puss) پیپ پڑ جائے تو بخار اور تیز ہو جاتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ آواز بیٹھ جاتی ہے اور آواز میں لڑکھڑاہٹ آ جاتی ہے۔ انتہائی کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ انسان بہکی بہکی باتیں کرتا ہے۔ اور چشم تصور سے عجیب و غریب نظارے دیکھتا ہے۔ قے آتی ہے۔ پیشاب کم آتا ہے۔ اور انسان بے ہوش ہو جاتا ہے یا تشنج جیسے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ نبض بہت کمزور اور سست چلتی ہے۔ دل جگر تلی فوری طور پر پھیل جاتے ہیں اور تیسرے یا پانچویں دن موت واقع ہو سکتی ہے۔

بہتری کی حالت: دسویں دن تک بخار اتر جاتا ہے بہت پسینہ آتا ہے۔ گلٹی بڑی ہوتے ہوتے پھٹ جاتی ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ گلٹی میں (Puss) پیپ نہ پڑے۔

خصوصی علاج Anti Plague۔ سیرم (Serum) 40 سی سی پہلے دن اور پھر 20 سی سی روزانہ جب تک بخار اتر جائے 1/2 گرام Streptomycin یا پھر کوئی Antilbiotic دی جا سکتی ہے۔ گلٹی پر Belladona Glyeesslins لگائیں۔ یا مقامی طور پر Tr.Iodine سے پینٹ کر دیں اگر گلٹی پھٹ جائے تو Dressing کریں کسی اچھی اینٹی بائیوٹک کریم سے۔ عام تکالیف کا علاج پانی پٹی اور ٹھنڈے مشروب وغیرہ سے کریں غذا میں پتلی خوراک دلیہ ساگو دانہ وغیرہ دیں اور بخار اور درد کم کرنے کی گولیاں دیں۔

پرہیز کے طور پر ویکسین لگائی جاتی ہے لیکن حضرت مسیح موعود نے یہ ٹیکہ اپنی جماعت کے لوگوں کو نہ لگوانے کی ہدایت فرمائی تھی۔ اور ان کا دعویٰ تھا کہ ان کے گھر۔ خاندان اور پیروکاروں کو طاعون نہیں ہو سکتا۔ اور یہ خدائی نشان آج بھی دنیائے سائنس کے لئے ایک چیلنج بن کر دنیا میں موجود ہے۔

ایڈز

اس وقت جو بیماری AIDS کے نام سے دنیا میں نمودار ہوئی ہے۔ (یہ ایک مخفف ہے Acquired Immunity deficiency syndrome یہ بھی ایک طرح کا طاعون ہی ہے۔ اور اسی طرح موت کی تباہی پھیلا رہا ہے۔ اس میں مریض کی قوت مدافعت بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ یعنی ایسے مریض کو اگر معمولی بیماری پیچش کھانسی بخار وغیرہ ہو جائے تو اس مریض کی موت واقع ہو سکتی ہے۔ فی الحال دنیائے سائنس اس کا علاج دریافت کرنے سے قاصر ہے۔ موت بیچارگی اور بے بسی کے ہاتھوں مجبور انسان نے اگر آج بھی مولائے حقیقی کے سامنے عاجزی سے سر نہ جھکایا تو خدائے واحد و قہار انسان پر جو آفت اور وبا نازل کرے گا اس کے خیال سے بھی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ آیئے مالک حقیقی کے سامنے سچے دل سے سربسجدہ ہو کر انسان کی بہتری کی دعا مانگیں اور آج کے بعد جو بچے بچیاں ڈاکٹر بنیں وہ AIDS کا علاج دریافت کر لیں اور ہمدردی انسان کا سہرا ان کے سروں پر بندھے۔ آمین۔

ناک میں پھوار کا استعمال

1۔ ناک سنکیئے۔

2۔ سر پیچھے کی طرف جھکایئے۔

3۔ ایک نتھنا انگلی سے دبا کر بند کر لیجئے اور دوسرے میں اسپرے داخل کر کے زور سے دبایئے۔ سانس دھیرے سے اندر لیجئے۔

4۔ دباؤ ختم کرنے سے پہلے اسپرے (بوتل) نکال لیجئے۔

5۔ منہ سے سانس خارج کیجئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **42041** میں امتہ السلام زوجہ عبدالحلیم ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاک عرب کھاد فیکٹری ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات اندازاً ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/4500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس وصیت نمبر 34496 گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم وصیت نمبر 35203

مسل نمبر **42042** میں زاہدہ عابدہ زوجہ ملک محمد اسلم قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاک عرب کھاد فیکٹری ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ عابدہ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اسلم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم وصیت نمبر 35203

مسل نمبر **42043** میں نوید احمد ولد منیر احمد قوم وینس جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن العطاء کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 8-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ ولد چوہدری عبدالرزاق ملتان گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالحئی ملتان

مسل نمبر **42044** میں آنسہ طلعت زوجہ نصیر احمد قمر قوم ارائیں پیشہ نرسنگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میڈیکل کالونی راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم از ترکہ والد محترم -/70000 روپے۔2۔ترکہ والد مکان واقع دارالعلوم ربوہ (اس میں والدہ صاحبہ 4 بھائی اور 3 بہنیں حصہ دار ہیں) 3۔حق مہر وصول شدہ -/40000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/70000 روپے۔5۔نقد رقم -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت نرسنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ طلعت گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قمر وصیت نمبر 29394 گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد طاہر وصیت نمبر 27103

مسل نمبر **42045** میں ثریا قمر زوجہ منور اللہ قمر قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاضل پور ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثریا قمر گواہ شد نمبر 1 منور اللہ قمر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں حمید احمد وصیت نمبر 35191

مسل نمبر **42046** میں وقار احمد ولد مختار احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر ساڑھے پندرہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 3-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد ملک بشیر احمد دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **42047** میں ناصر احمد ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2925 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد قمر ولد فتح محمد

مسل نمبر **42048** میں مستری عبدالغفور ولد لال دین قوم مغل پیشہ راج گیری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 3-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 11 مرلہ مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مستری عبدالغفور گواہ شد نمبر 1 عطاء النور مغل ولد مستری عبدالغفور دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الصبور ولد مستری عبدالغفور

مسل نمبر **42049** میں مرزا سیف اللہ ولد مرزا محمد اسحاق قوم مغل پیشہ آٹو مکینک عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان مالیتی -/360000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا سیف اللہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد بشیر احمد دارالعلوم شرقی گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد دارالعلوم شرقی

مسل نمبر **42050** میں نسیم کوثر زوجہ وسیم احمد طاہر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/15000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 4-820 گرام مالیتی -/3566 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم کوثر گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم وصیت نمبر 26824

مسل نمبر **42051** میں غفور احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ رہائشی پلاٹ پر مکان مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔زرعی زمین 7 ایکڑ مالیتی -/1400000 روپے۔ 3۔ کاروبار پراپرٹی ڈیلنگ مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت ٹھیکہ زرعی زمین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غفور احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 1 عمران عدیل ولد غلام احمد نصیر آباد سلطان گواہ شد نمبر 2 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد نصیر آباد سلطان

مسل نمبر **42052** میں اخلاق احمد ولد عبداللہ قوم قریشی پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان رہائشی برقبہ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اخلاق احمد گواہ شد نمبر 1 عمران عدیل نصیر آباد سلطان گواہ شد نمبر 2 رشید احمد عاصم نصیر آباد سلطان

مسل نمبر **42053** میں محمد سلیمان ولد غلام محمد غازی قوم بلوچ لسکانی پیشہ دوکانداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلیمان گواہ شد نمبر 1 عمران عدیل نصیر آباد سلطان گواہ شد نمبر 2 منیر آصف جاوید وصیت نمبر 33434

مسل نمبر **42054** میں صغیر احمد شاہد ولد شبیر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صغیر احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 عمران عدیل نصیر آباد سلطان گواہ شد نمبر 2 محمد محمود اجمل ولد عبدالمجید نصیر آباد سلطان

مسل نمبر **42055** میں محمد ظفر اللہ ولد نصر اللہ خان قوم جٹ ٹاہو

پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔ العبدمحمدظفراللہ گواہ شدنمبر1 رشیداحمدعاصم نصیرآبادسلطان گواہ شد نمبر2 منیراحمدجاویدوصیت نمبر 33434

مسل نمبر **43056** میں محمدمحمود اجمل ڈوگر ولد چوہدری عبدالمجید ڈوگرقوم ڈوگر پیشہ کاروبارعمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآبادسلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظور فرمائی جاوے۔ العبدمحمدمحمود اجمل ڈوگرگواہ شدنمبر1 چوہدری عبدالمجیدڈوگر والدموصی گواہ شدنمبر2 منیرآصف جاوید وصیت نمبر 33434

مسل نمبر **42057** میں خالدہ پروین زوجہ محمدمحموداجمل ڈوگرقوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآبادسلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہربذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ پروین گواہ شد نمبر1 محمدمحموداجمل ڈوگرخاوندگواہ شدنمبر2 منیرآصف جاوید وصیت نمبر 33434

مسل نمبر **42058** میں انیس احمدندیم ولدحنیف احمدقوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔ العبدانیس احمدندیم گواہ شدنمبر1 رشیداحمدعاصم نصیرآبادسلطان گواہ شدنمبر2 محمدمحموداجمل نصیرآبادسلطان

مسل نمبر **42059** میں حافظ عتیق احمدشاہدولدرفیق احمدشاہدقوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآبادسلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد حافظ عتیق احمدشاہد گواہ شدنمبر1 فضل قادر ولد فضل حق نصیرآبادسلطان گواہ شدنمبر2 محمدمحموداجمل نصیرآبادسلطان

مسل نمبر **42060** میں زبیراحمد ولد نذیر احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآبادسلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبد زبیراحمد گواہ شدنمبر1 نذیراحمد والدموصی گواہ شدنمبر2 محمداجمل ڈوگرنصیرآبادسلطان

مسل نمبر **42061** میں عباس احمد ولد مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔ العبدعباس احمد گواہ شدنمبر1 مشتاق احمد والدموصی گواہ شدنمبر2 محمدمحموداجمل نصیرآبادسلطان

مسل نمبر **42062** میں صدیقہ بیگم بنت غلام صادق قوم بٹ پیشہ پینشنر عمر63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ ساڑھے چھ مرلہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔2۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع طاہرآباد مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2583 روپے ماہواربصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صدیقہ بیگم گواہ شدنمبر1 رشیداحمدعاصم نصیرآبادسلطان گواہ شدنمبر2 عمران عدیل نصیرآبادسلطان

مسل نمبر **42063** میں میمونہ سلمٰی بنت عبدالرشید قوم مغل پیشہ معلّمی عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآبادسلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500+500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + جیب خرچ از والدمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ میمونہ سلمٰی گواہ شدنمبر1 رشیداحمدعاصم نصیرآباد سلطان گواہ شدنمبر2 محمداسلم ولدعبدالمجیدڈوگر

مسل نمبر **42064** میں رشیداحمدعاصم ولدچوہدری محبوب احمد قوم بھٹی پیشہ تدریس عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہواربصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبدرشیداحمدعاصم گواہ شدنمبر1 عمران عدیل نصیرآبادسلطان گواہ شدنمبر 2 عبدالرحمان عامرولدغلام احمدنصیرآبادسلطان

مسل نمبر **42065** میں زاہدہ کوثر زوجہ رشیداحمدعاصم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور7 تولے مالیتی -/49000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ کوثرگواہ شدنمبر1 رشیداحمدعاصم خاوندموصیہ گواہ شدنمبر2 عمران عدیل نصیرآبادسلطان

مسل نمبر **42066** میں نویداحمد خالد ولدرشیداحمدعاصم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 26-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔ العبدنویداحمدخالدگواہ شدنمبر1 عبدالرحمان عامرولدغلام احمدنصیر آبادسلطان گواہ شدنمبر2 محمدمحموداجمل ڈوگرنصیرآبادسلطان

مسل نمبر **42066** میں نویداحمدولدرشیداحمدعاصم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآبادسلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔ العبدنویداحمدخالدگواہ شدنمبر1 عبدلرحمان عامرولدغلام احمدنصیر آبادسلطان گواہ شدنمبر2 محمدمحموداجمل ڈوگرنصیرآبادسلطان

مسل نمبر **42067** میں راجہ محمد یوسف ولد دلاور خان قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 4-11-04 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ساڑھے پندرہ کنال واقع چک نمبر20 ملکوال مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔رہائشی پلاٹ پونے دو کنال نصیرآباد غالب مالیتی -/600000 روپے۔3۔نقدرقم جمع قومی بچت مرکز -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2770 روپے ماہواربصورت منافع ازقومی بچت مرکزمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبدراجہ محمد یوسف گواہ شد نمبر1 راجہ محمدفاضل ولدراجہ محمد یوسف نصیرآباد غالب گواہ شد نمبر2 صوفی احمدیارولدمحمدزکریانصیرآبادغالب

مسل نمبر **42068** میں طارقہ پروین زوجہ محمدنوازقوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 20-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہربذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔طلائی زیور3 تولہ مالیتی -/24000 روپے۔3۔سلائی مشین -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ طارقہ پروین گواہ شدنمبر1 محمدمنشاء ولدمحمدنوازنصیرآبادغالب گواہ شد نمبر2 محمدنوازخاوندموصیہ

مسل نمبر **42069** میں نداءالرحمٰن بھٹی ولدمظفراحمدقوم بھٹی پیشہ دوکاندار عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000

روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندء الرحمٰن بھٹی گواہ شدنمبر 1 ریاض احمد چٹھہ ولد عبداللہ خاں مرحوم فیکٹری ایریا سلام گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر فیکٹری ایریا سلام

مسل نمبر **42070** میں طاہرہ پروین بنت اللہ دتہ قوم چدھڑ پیشہ تدریس عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ پروین گواہ شدنمبر 1 سعید احمد چٹھہ ولد محمد حیات چٹھہ گواہ شدنمبر 2 اللہ دتہ والد موصیہ

مسل نمبر **42071** میں سیدہ ھبۃ القدیر بنت سید مبارک احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ ھبۃ القدیر گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد شاہ والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 سید عطاء اللہ مجیب وصیت نمبر 28719

مسل نمبر **42072** میں زیب النساء زوجہ واثق علی قوم دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 10 مرلے مالیتی -/775000 روپے۔ 2۔طلائی زیور بوزن 8 تولے مالیتی -/64000 روپے۔3۔حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت برائے اخراجات از خاوند مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زیب النساء گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ گواہ شدنمبر 2 سلطان بشیر طاہر فیکٹری ایریا احمد

مسل نمبر **42073** میں طاہر احمد ولد حافظ محمد امیر بخش مرحوم قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شدنمبر 1 محمد ظفر اقبال وصیت نمبر 31612 گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد ولد محمد انور باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **42074** میں منصور احمد جٹ ولد محمد حنیف مرحوم قوم ککڑ جٹ پیشہ ٹیلرنگ کا کام سیکھ رہا ہوں عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بطور خرچہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد جٹ گواہ شدنمبر 1 مسعود احمد ولد محمد انور باب الابواب گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد وارث ولد حسن محمد باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **42075** میں صائمہ جبیں بنت محمد انور جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/12300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ جبیں گواہ شدنمبر 1 محمد انور جنجوعہ ولد میاں فتح علی باب الابواب ربوہ گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد کھوکھر ولد میاں فضل الدین کھوکھر باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **42076** میں عامر احمد ولد مرزا محمد برہان قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر احمد گواہ شدنمبر 1 مسعود احمد ولد محمد انور باب الابواب ربوہ گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد وارث باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **42077** میں طارق محمود منہاس ولد میاں بشیر احمد مرحوم قوم راجپوت منہاس پیشہ کارکن تحریک جدید عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق محمود منہاس گواہ شدنمبر 1 سرور محمد ولد سردار محمد دارالیمن غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 وحید احمد ولد غلام قادر مرحوم بیوت الحمد ربوہ

مسل نمبر **42078** میں ملک نور حسین اعوان ولد صوفی منور حسین اعوان قوم اعوان پیشہ دکانداری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔فریج مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔سائیکل مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک نور حسین اعوان گواہ شدنمبر 1 نذیر احمد ولد غلام علی باب الابواب ربوہ گواہ شدنمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821

مسل نمبر **42079** میں امتہ الحفیظ بیوہ محمد خان قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 تولہ زرعی اراضی 7 ایکڑ کا 1/8 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شدنمبر 1 محمد اعظم ولد چوہدری عبدالرحمٰن باب الابواب ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالودود طارق وصیت نمبر 16667

مسل نمبر **42080** میں پرویز احمد ولد محمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد پرویز احمد گواہ شدنمبر 1 ظہور احمد ولد منظور احمد نصیر آباد غالب گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد بابر ولد محمد اکرم نصیر آباد غالب

مسل نمبر **42081** میں ظفر سلیم ولد محمد حسین عرف حیدر قوم جٹ پیشہ ملازمت (F.O.H) عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر سلیم گواہ شدنمبر 1 بابر جمشید ولد خلیل احمد نصیر آباد غالب گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد ولد محمد علی نصیر آباد غالب

مسل نمبر **42082** میں مہوش بنت محمد نواز قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مہوش گواہ شدنمبر 1 محمد منشاء ولد محمد نواز نصیر آباد غالب گواہ شدنمبر 2 محمد نواز نصیر آباد غالب

مسل نمبر **42083** میں آسیہ پروین بنت محمد نواز قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آسیہ پروین گواہ شدنمبر 1 محمد منشاء ولد محمد نواز نصیر آباد غالب گواہ شدنمبر 2 محمد نواز ولد محمد یوسف نصیر آباد غالب

مسل نمبر **42084** میں خواجہ سلیم ماجد ولد خواجہ محمد گل قوم کشمیری پیشہ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرگس بلاک اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان 1/2 حصہ برقبہ 5 مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ سلیم ماجد گواہ شدنمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر

19473 گواہ شدنمبر 2 خواجہ کلیم احمد ولد خواجہ سلیم ماجد لاہور

مسل نمبر **42085** میں امتہ الرحمٰن زوجہ خواجہ سلیم ماجد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرگس بلاک اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان کے 1/2 حصہ کی مالک ہوں مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/800000 روپے۔2۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/237500 روپے۔3۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرحمٰن گواہ شدنمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شدنمبر 2 خواجہ سلیم ماجد خاوند موصیہ

مسل نمبر **42086** میں شافعیہ سعید بنت خواجہ اختر سعید قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر بلاک اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/9500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شافعیہ سعید گواہ شدنمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شدنمبر 2 خواجہ اختر سعید والد موصیہ

مسل نمبر **42087** میں عامر اقبال ولد چوہدری محمد اقبال گورایا قوم گورایا پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر بلاک اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ کار HONDA مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر اقبال گواہ شدنمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد اقبال گورایا والد موصی

مسل نمبر **42088** میں فہد احمد ولد رانا فاروق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہد احمد گواہ شدنمبر 1 رانا فاروق احمد وصیت نمبر 27526 گواہ شدنمبر 2 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ ولد سجاد احمد خالد مربی سلسلہ سمبڑیال

مسل نمبر **42089** میں غلام محی الدین ولد علی اکبر قوم گجر پیشہ زمیندارہ/آڑھت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماہیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین موضع جھنڈ وساہی 8 ایکڑ 2 کنال مالیتی -/3382500 روپے۔2۔ زرعی زمین موضع ملیانوالہ 2 ایکڑ 2 کنال مالیتی -/1125000 روپے۔3۔ ایک مکان موضع ملیانوالہ مالیتی -/500000 روپے۔4۔ایک پلاٹ بمقام ڈسکہ 1/9 حصہ -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ بصورت آڑھت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/130000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام محی الدین گواہ شدنمبر 1 صوفی محمد شریف وصیت نمبر 17383 گواہ شدنمبر 2 محمد احمد وصیت نمبر 33499

مسل نمبر **42090** میں کلثوم بی بی بیوہ محمد صالح مرحوم قوم جٹ لوہٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حصہ زرعی زمین تین کنال مالیتی -/255000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کلثوم بی بی گواہ شدنمبر 1 احسان علی سندھی وصیت نمبر 34418 گواہ شدنمبر 2 نسیم احمد شاہد وصیت نمبر 28601

مسل نمبر **42091** میں منظور احمد خان ولد کرنل احمد خان قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالونی سرور ٹیکسٹائل ملز ضلع نوشہرہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منظور احمد خان گواہ شدنمبر 1 مختار احمد وصیت نمبر 27069 گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد ولد مبشر احمد نوشہرہ کینٹ

مسل نمبر **42092** میں محمد احمد ولد غلام احمد قوم میر پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11514 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد گواہ شدنمبر 1 مختار احمد وصیت نمبر 27069 گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد ولد مبشر احمد نوشہرہ کینٹ

مسل نمبر **42093** میں رانا زاہد محمود ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 3 ایکڑ واقع چک نمبر 167/N.P مالیتی -/15000 روپے۔2۔ زرعی زمین 8 ایکڑ واقع 166 مراد مالیتی -/525000 رپے۔3۔ زرعی زمین 6 ایکڑ واقع 166 مراد مالیتی -/6000 روپے۔4۔مکان تعمیر شدہ واقع 166 مراد مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/29000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا زاہد محمود گواہ شدنمبر 1 رانا ظہیرالدین چک 166 مراد گواہ شدنمبر 2 میاں محمد احمد چک نمبر 166 مراد

مسل نمبر **42094** میں غزالہ سلیم زوجہ سلیم احمد مبشر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تربیلہ ڈیم ضلع ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور تقریباً 7 تولہ مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔2۔ واشنگ مشین جو حق مہر سے خریدی گئی قیمت بوقت خرید -/11000 روپے۔3۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غزالہ سلیم گواہ شدنمبر 1 سلیم احمد مبشر خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 مقصود احمد بھٹی ولد منصور احمد بھٹی تربیلہ ڈیم

مسل نمبر **42095** میں طوبیٰ بنت سلیم احمد مبشر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تربیلہ ڈیم ضلع ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طوبیٰ گواہ شدنمبر 1 سلیم احمد مبشر والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 مقصود احمد بھٹی تربیلہ ڈیم

مسل نمبر **42096** میں محمد نصر سلیم ولد سلیم احمد مبشر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تربیلہ ڈیم ضلع ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نصر سلیم گواہ شدنمبر 1 سلیم احمد مبشر والد موصی گواہ شدنمبر 2 مقصود احمد بھٹی تربیلہ ڈیم

مسل نمبر **42097** میں عرفان احمد ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان احمد گواہ شدنمبر 1 چوہدری منور احمد نیو شاد باغ لاہور گواہ شدنمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42098** میں اسد احمد ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسد احمد گواہ شدنمبر 1 نیک محمد وصیت نمبر 26874 گواہ شدنمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42099** میں محمد یسٰین ولد محمد امین قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد یسٰین گواہ شدنمبر 1 چوہدری منور احمد ولد چوہدری غوث محمد لاہور گواہ شدنمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم لاہور

مسل نمبر **42100** میں محمد عمران ولد محمد امین قوم جٹ پیشہ فرنیچر سکھلائی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عمران گواہ شدنمبر 1 چوہدری فیض احمد وصیت نمبر 32058 گواہ شدنمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42101** میں محمد اسلام ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع بھگت پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسلام گواہ شدنمبر 1 چوہدری فیض محمد وصیت نمبر 32058 گواہ شدنمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42102** میں ریاض احمد ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ کاروبار سکریپ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریاض احمد گواہ شدنمبر 1 چوہدری فیض محمد وصیت نمبر 32058 گواہ شدنمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42103** میں حماد احمد ولد محمد اسماعیل قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار پھیری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حماد احمد گواہ شدنمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم لاہور گواہ شدنمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد لاہور

مسل نمبر **42104** میں نواز احمد ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ بے روزگار عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 یں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نواز احمد گواہ شدنمبر 1 نیک محمد وصیت نمبر 26874 گواہ شدنمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42105** میں عامر منیر بٹ ولد منیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاشف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر منیر بٹ گواہ شدنمبر 1 چوہدری فیض احمد وصیت نمبر 32058 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42106** میں عمران منیر بٹ ولد منیر بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاشف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران منیر بٹ گواہ شدنمبر 1 نیک محمد وصیت نمبر 26874 گواہ شدنمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42107** میں عثمان منیر احمد بٹ ولد منیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاشف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عثمان منیر بٹ گواہ شدنمبر 1 چوہدری فیض احمد وصیت نمبر 32058 گواہ شدنمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42108** میں محمد ادریس ولد محمد حنیف غازی قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور سکھلائی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوشاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ادریس گواہ شدنمبر 1 چوہدری فیض احمد وصیت نمبر 32058 گواہ شدنمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42109** میں شکیل احمد ولد غازی محمد حنیف قوم راجپوت بھٹی پیشہ مولڈنگ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیرہ شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شکیل احمد گواہ شدنمبر 1 نیک محمد وصیت نمبر 26874 گواہ شدنمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42110** میں خالد احمد کمال ولد کمال دین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد احمد کمال گواہ شدنمبر 1 نیک محمد وصیت نمبر 26874 گواہ شدنمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42111** میں طیب احمد طاہر ولد عبدالقدوس قمر جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طیب احمد طاہر گواہ شدنمبر 1 چوہدری فیض احمد وصیت نمبر 32058 گواہ شدنمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42112** میں ظہیر احمد ولد سعید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ الیکٹریشن سکھلائی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد گواہ شدنمبر 1 چوہدری فیض احمد وصیت نمبر 32058 گواہ شدنمبر 2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25275

مسل نمبر **42113** میں ماجد احمد ولد سعید احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ میڈیکل سٹور سکھلائی عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجر پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ماجد احمد گواہ شدنمبر 1 نیک محمد وصیت نمبر 26874 گواہ شد

مسل نمبر **41728** میں شیخ نعیم احمد ولد شیخ محمد عنایت اللہ انور قوم شیخ پیشہ فارغ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد دوکان مالیتی -/600000 روپے۔2۔بینک بیلنس -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ نعیم احمد گواہ شدنمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858 گواہ شدنمبر 2 محمد یوسف شاہد وصیت نمبر 23993

بقیہ صفحہ 1

2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 7۔اگست صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔ انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 5۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 10۔اگست 2005ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائیگی۔ تدریس کا آغاز مورخہ 16۔اگست کو ہوگا۔ حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان

پوسٹ کوڈ:35460 فون:04524-212473

ولادت

مکرم محمد انور صاحب شاہد معلم وقف جدید کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔نومولود مکرم محمد شفیع سابق محافظ خزانہ صدر انجمن کا پوتا اور مکرم محمد عالم صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔اس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارسلان احمد عطا فرمایا ہے۔نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔احباب بچے کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے دین و دنیا کی دولت سے نوازے۔آمین

گائنی رجسٹرار کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں گائنی رجسٹرار کی آسامی خالی ہے جو ڈاکٹرز ایم بی بی ایس ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتی ہوں اپنی درخوستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفیکیٹ ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں صدر محلّہ /امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت باورچی

نظارت تعلیم کے زیر انتظام ہوسٹل دارالحمد لاہور میں ایک باورچی کی ضرورت ہے جو 50 سے 60/افراد کا کھانا پکانے کی صلاحیت رکھتا ہو۔خواہش مند احمدی احباب سے درخواست ہے کہ صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواست بنام ناظر تعلیم کے ہمراہ فوری نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 5 مارچ 2005ء

12-45 am	لقاء مع العرب
1-50 am	خطبہ جمعہ
2-55 am	ملاقات
4-00 am	انٹرویو
5-00 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-00 am	خطبہ جمعہ
7-10 am	کوئز پروگرام۔انوار العلوم
7-45 am	سوال وجواب
8-45 am	گفتگو
9-15 am	مشاعرہ
10-20 am	ورائٹی پروگرام
11-10 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-10 pm	لقاء مع العرب
1-10 pm	فرانسیسی پروگرامز
2-05 pm	سوال وجواب
3-05 pm	انڈونیشین پروگرام
3-55 pm	خطبہ جمعہ
5-00 pm	تلاوت،درس حدیث،خبریں
5-50 pm	بنگلہ پروگرام
6-50 pm	انتخاب سخن
8-30 pm	چلڈرنز کلاس
9-10 pm	مشاعرہ
10-35 pm	گفتگو
11-05 pm	تاریخ احمدیت
11-40 pm	سوال وجواب

اتوار 6 مارچ 2005ء

12-55 am	لقاء مع العرب
1-55 am	چلڈرنز کلاس
2-55 am	مشاعرہ
3-55 am	سوال وجواب
5-00 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-10 am	چلڈرنز کلاس
7-10 am	چلڈرنز کارنر
7-30 am	سوال وجواب
8-50 am	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
9-30 am	چلڈرنز کلاس
10-35 am	سیرت حضرت مسیح موعود
11-05 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-10 pm	لقاء مع العرب
1-30 pm	سپینش پروگرام
2-15 pm	سوال وجواب
3-55 pm	انڈونیشین پروگرام
5-00 pm	تلاوت،درس حدیث،خبریں
5-45 pm	انتخاب سخن
7-20 pm	بنگلہ پروگرامز
8-25 pm	خطبہ جمعہ
9-35 pm	گلشن وقف نو
10-35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
11-05 pm	سوال وجواب

سوموار 7 مارچ 2005ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-35 am	گلشن وقف نو
2-35 am	چلڈرنز کارنر
2-55 am	سیرت حضرت مسیح موعود
3-15 am	ورائٹی پروگرام
3-35 am	سوال وجواب
5-00 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
5-45 am	چلڈرنز کلاس
6-45 am	چلڈرنز کارنر
7-15 am	سوال وجواب
8-20 am	علمی خطابات
9-10 am	کوئز پروگرام۔روحانی خزائن
9-55 am	خطبہ جمعہ
11-00 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
11-45 am	لقاء مع العرب
12-45 pm	چائنیز پروگرام
1-10 pm	تقریر
1-50 pm	فرانسیسی پروگرامز
2-50 pm	انڈونیشین پروگرامز
3-50 pm	چلڈرنز کلاس
5-00 pm	تلاوت،درس حدیث،خبریں
5-55 pm	چلڈرنز کارنر
6-30 pm	طب وصحت۔امراض جلد
7-00 pm	بنگلہ پروگرامز
8-05 pm	فرانسیسی پروگرامز
9-10 pm	خطبہ جمعہ
10-10 pm	کوئز پروگرام۔روحانی خزائن
11-00 pm	سوال وجواب

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اضلاع ہائے سندھ کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 5۔مارچ 2005ء

طلوع فجر	5:08
طلوع آفتاب	6:29
زوال آفتاب	12:20
وقت عصر	4:26
غروب آفتاب	6:11
وقت عشاء	7:32

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 214214
دکان 216216
04524-211971

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ربوہ فون شو روم 04524-213961

CAR FINANCING
From All Banks
Contact: NAEEM KHAN
LAHORE PH:0300-4243800

الرحیم پراپرٹی سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ کینٹین ربوہ
فون آفس:215040 رہائش:214691

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون:04524-213158

5114822
5118096
5156244
الفضل روم کولر اینڈ گیزر
پرانے کولر اینڈ گیزر کی ریپئرنگ بھی کی جاتی ہے
265-16-B-1 کالج روڈ
نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

C.P.L 29